ریزرو بینک آف انڈیا کی جانب سے ''منی لینڈرز'' پر بنے قانون پر نظرثانی کے لئے قائم شدہ تکنیکی گروپ کی رپورٹ، پر فیڈ بیک (بازرسی) کی درکار

ریزرو بینک نے اپنی ۰۷-۲۰۰۶ء کی سالانہ پالیسی کے پیراگراف ۱۵۳ میں اعلان کیا تھا کہ ایک تکنیکی گروپ کی تشکیل کی جائے گی جو منی لینڈرز (سود پر رقم ادھار دینے والوں) پر بنے قوانین کا ازسرنو جائزہ لے گا۔

(الف) موجودہ قانونی ڈھانچہ جو منی لینڈرز کا احاطہ کرتا ہے کے اثرات پر نظرثانی کرنا۔

(ب) مختلف ریاستوں میں ان قوانین کو لاگو کرنے والی مشینری پر نظرثانی (ج) دیہی اہل خانہ کے مفاد میں ان قوانین میں سدھار کے لئے ریاستی حکومتوں کو اپنی سفارشات پیش کرنا۔

چنانچہ ریزرو بینک کے اس وقت کے قانونی صلاح کار جناب ایس سی گپتا کی چیئرمین شپ میں ایک تکنیکی گروپ کی تشکیل دی گئی تھی جس میں تین ریاستی حکومتوں کے سکریٹری اور ریزرو بینک کے افسران شامل تھے اس گروپ میں دیگر ۱۱ ریاستوں کے مندوبین کو بھی شامل کیا گیا تھا۔

تکنیکی گروپ نے وسیع پیمانے پر صلاح مشورہ، گفت وشنید کے ساتھ ملک کے مختلف علاقوں میں سود پر رقم ادھار دینے کے الگ الگ طور طریقوں کا جائزہ لیا۔ اس نے ایک سروے کے ذریعہ کچھ زمینی حقیقتوں پر تحقیق کی۔ منی لینڈرس کے فائنانشیل اداروں سے ممکنہ تعلقات کا گہرا مطالعہ کیا اور منی لینڈرز سرگرمیوں سے متعلق بین الاقوامی دستور کا جائزہ لیا۔

تکنیکی گروپ نے ایسی ریاستی حکومتوں جن کے پاس منی لینڈرز کو گورن کرنے کا قانون نہیں ہے کی سہولت کے لئے ایک ماڈل قانون (Model Law) کے نفاذ کی سفارش کی ہے۔ مجوزہ ماڈل قانون میں بین الاقوامی اور گھریلو قوانین کے اہم نکات کی جھلک نظر آتی ہے۔ تکنیکی گروپ نے اس بات کی بھی سفارش کی ہے کہ موجودہ قوانین میں اس طرح کی ترمیمات کی جائیں کہ اس سے متعلق جھگڑوں کے تصفیہ کے جلدی حل اور غیر رسمی معاملات میں وہ کارگر ہوں۔ تکنیکی گروپ کے مجوزہ ماڈل قانون میں مندرجہ ذیل باتیں شامل ہیں۔

☆ منی لینڈرس (سود پر رقم ادھار دینے والے ساہوکار) کا حتمی رجسٹر c اوران کا وقتاً فوقتاً اعادہ (Renewal) اس کام کے لئے ای- سہل اور غیردشوار طر i کا راپنا- ۔

☆ جھگڑوں کے تصفیہ کے لئے آسان میکا نزم جو بہتر اطلاق کو یقینی بنا سکے۔

☆ منی لینڈرس کے ذریعہ ز یادہ سے ز یادہ سود وصولنے پر روک لگاتے ہوئے دام دو پ$ (Rule of Damdupat) کا Î ذ اور

☆ *. زاردروں سے مطابقت ر p ہوئے ز یادہ سے ز یادہ شرح سود کا میعادی تعین۔

/ وپ نے فارمل اورا Î رمل کر+ٹ دینے والوں کے درمیان رابطہ کے لئے ای- ادارہ کی تشکیل کے ب رے میں تجو یز دی ہے۔جبکہ منی لینڈرس جو کہ''ا n+ٹ لون پر وو+ ر''(بغیر کر+ٹ کے قرض مہیا کرانے والے) ہیں اور وہ اضافی کر+ٹ ڈلیوری ṁ کی طرح: مت ا• م دے h ہیں بشرطیکہ محفوظ طر i اپنائے گئے ہوں۔

چو è/ وپ نے اپنی رپورٹ پیش کردی ہے جس کو ر یز رو بینک کی و $ سا $ (www.rbi.org.in) پر دیکھا جا سکتا ہے۔اس رپورٹ میں دئے گئے خیالات تکنیکل / وپ کے ممبران کے ہیں یہ ضروری نہیں کہ وہ ادارے جنسے یہ منسلک ہیں اس سے متفق ہوں۔

سبھی مقروض لوگوں (Stakeholders) سے استدعا ہے کہ وہ تکنیکی / وپ کی سفارشات کے ضمن میں اپنے فیڈ بیک اس پر یس ریلیز کے چار ہفتہ کے+ رجناب جی،سری نواسن، چیف جنرل منیجر، آر۔پی۔سی۔ڈی۔ر یز رو بینک آف +* یسینٹرل آفس، شہید بھگت سنگھ مارگ،ممبئی 001 400 کو ای میل gsrinivasan@rbi.org.in پر ارسال کر h ہیں۔

جی.رگھوراج

ڈپٹی جنرل منیجر

پر یس ریلیز 2007-2008/114